بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منقبت در شانِ یوسفِ سنّت، جمالِ طریقت، غوّاصِ معرفت، زینتِ صفوت

ابو محمد حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

جمالِ ماہِ طیبہ ؐ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ
چراغِ راہِ بطحیٰ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

ہر اک انداز میں ان کے ہے خوشبو خُلقِ حیدرؓ کی
گلِ بُستانِ زہراؓ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

حسینیؓ نور کی لو ہیں، دلِ سجادؓ کی ضو ہیں
رخِ باقرؓ کا جلوہ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

نبوّت اور امامت شان ہے ان کے گھرانے کی
سیادت میں بھی یکتا ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

کمالِ حضرتِ صدیقؓ جھلکے صدقِ صادقؓ سے
صداقت کا خزینہ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

ازل کا راز ان کا دل، ابد کا بھید ہیں آنکھیں
کہ سرِّ حق تعالیٰ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

حیاتِ جاوداں ان کی، کہ ہے تفسیر قرآں کی
سند ہیں خود حوالہ ہیں امامِ جعفرِ صادقؓ

ملے ان سے وفا اللہ کی، اللہ والوں کی — درِ حق کا وسیلہ ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

سبھی اقطابِ عالم فیض پاتے ہیں اسی در سے — امامِ اہلِ تقویٰ ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

ورع، ایماں، محبت، سادگی، ایثار، دانائی — ہر اک پہلو سے اعلیٰ ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

امیرِ کارواں اہلِ شریعت اور طریقت کے — سبیلِ بابِ عقبیٰ ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

طبیعت کی وہ درویشی، وہ حکمت، دور اندیشی — بصیرت کا اجالا ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

وہ دل جس میں وفا ہے آلؓ و اصحابِؓ محمدؐ کی — ہر اس دل کی تمنا ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

وہ شان و شوکتِ دنیا کو خاطر میں نہیں لاتے — ورائے حُبّ دنیا ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

وہ علمِ دین و دنیا میں یگانہ فرد ٹھہرے ہیں — فلاحِ دین و دنیا ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

دکھائے راستہ جو رات کے صحرا میں ذہنوں کو — وہی رہبر ستارا ہیں امامِ جعفرِ صادقؒ

تو حامدؔ اہلِ دل نازاں نہ کیوں ہوں اپنی قسمت پر

کہ اہلِ دل کا ملجیٰ ہیں امامِ جعفرِ صادق ؓ

سیّد حامدؔ یزدانی

۱۲۔ ربیع الاوّل ۱۴۳۷ھ

ٹورنٹو